قولہ تعالیٰ ان اللہ وملٰئکتہ یصلون علی النبی
نشر الطیب
فی
ذکر النبی الحبیب
تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۲۵۲ لاہور
۵۳۰ کراچی

عرض کیا کہ احمد کون ہیں ارشاد ہوا اے موسیٰ قسم ہے اپنے عزت وجلال کی مَیں نے
کوئی مخلوق ایسی پیدا نہیں کی جو اُن سے زیادہ میرے نزدیک مکرم ہو مَیں نے
ان کا نام عرش پر اپنے نام کے ساتھ آسمان وزمین اور شمس وقمر پیدا کرنے سے
بیس لاکھ برس پہلے لکھا تھا قسم ہے اپنے عزت وجلال کی کہ جنت میری تمام
مخلوق پر حرام ہے جب تک کہ محمدؐ اور ان کی امت اس میں داخل نہ ہوجاویں (پھر
امت کے فضائل کے بعد یہ ہے کہ) موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا اے رب مجھ
کو اس امت کا نبی بنادیجئے ارشاد ہوا اس امت کا نبی اسی میں سے ہوگا عرض
کیا کہ تو مجھ کو ان (محمدؐ) کی امت میں سے بنادیجئے ارشاد ہوا کہ تم پہلے ہوگئے
وہ پیچھے ہونگے البتہ تم کو اور ان کو دار الجلال (جنت) میں جمع کردوں گا روایت
کیا اس کو حلیہ میں (کذا فی الرحمۃ المہداۃ) مجموعہ ان روایات سے آپ کا افضل الخلق
ہونا حق تعالیٰ کے ارشاد سے خود آپ کے ارشاد سے انبیاء وملائکہ علیہم السلام
کے ارشاد سے صحابہ کے ارشاد سے صریحًا بھی اور امامت انبیاء وملائکہ وختم
نبوت وخیریت امت وغیرہ سے استدلالًا بھی ثابت ہے اور اس فصل کے قبل
کی دو فصلوں میں اور بالکل شروع کتاب کی دو فصلوں میں بھی متعدد روایتوں
سے یہ امر کالتصریح ثابت ہے۔

مِنَ الْقَصِیْدَۃ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْنِ ؎ آپ اسم بامسمیٰ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمٍ ہیں جو سردار دنیا وآخرت جن وانس کے اور ہر دو فریق عرب وعجم کے ہیں